گنے کی ترقی دادہ اقسام

گنے اور چینی کی پیداوار بڑھانے میں زرعی عوامل کے ساتھ ساتھ کماد کی اچھی اقسام کی بہت اہمیّت ہے۔ کماد کی اقسام کی خصُوصیات میں گنے کی پیداواری صلاحیت، ان کی چینی کی پیداوار، کیڑوں اور بیماریوں کے خلاف قوّتِ مدافعت اور نہ گرنے کی خوبی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ پاکستان کے معرض وجود میں آنے کے بعد محکمہ زراعت پنجاب نے 9 اِقسام کاشت کے لئے منظور کی ہیں۔ پاکستان میں گنے کو کاشت کے لحاظ سے دوحصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1- ستمبر کاشت

2- بہاریہ کاشت

ستمبر کاشت

ستمبر میں اگر چہ گنے کی تمام اقسام کو کاشت کیا جاسکتا ہے۔ لیکن بی ایل۔ 4، ٹرائی ٹان، سی پی 400-77، سی پی 2086-72 اور سی او ایل۔ 84 اقسام زیادہ مناسب ہیں۔ کیونکہ ستمبر کاشت سے چینی کی زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ گنے کی فصل کو اپنی نشوونما مکمل کرنے کے لئے پورا وقت مل جاتا ہے۔ ستمبر کاشت میں توریا، رایا، گندم، چنے، برسیم، آلو اور مسور وغیرہ کو اضافی فصل کے طور پر کاشت کیا جاسکتا ہے۔

اگیتی اقسام

(15 فروری سے مارچ کا پہلا ہفتہ)

سی او ایل۔ 29، بی ایل۔ 4، ایل -116 اور بی ایف -162 یہ اقسام نومبر سے ہی اچھی فیصد پیداوار دیتی ہیں اور چینی و گڑ کے لئے پیلائی کے قابل ہوتی ہیں۔

درمیانی اقسام:

(شروع مارچ سے مارچ کے اختتام تک)

سی او ایل -54 اور ٹرائیٹان یہ اقسام وسط دسمبر کے بعد پکتی ہیں اور تب ہی پیلائی کے قابل ہوتی ہیں۔

پچھیتی اقسام:

(شروع اپریل سے مئی کا پہلا ہفتہ)

سی او ایل -44 اور ایل -118

یہ اقسام فروری اور مارچ میں پیلائی کے قابل ہوتی ہیں۔ درج بالا اقسام میں صرف چند ایک ہی زیرِ کاشت رہ گئی ہیں۔ سی او ایل -29 اور سی او ایل۔ 44 قریب قریب ناپید ہو رہی ہیں۔ سی او ایل -54 اور ٹرائٹان کے زیرِ کاشت رقبہ میں بھی بہت کمی آ چکی ہے۔

بی ایل -4 صنعتِ شکر سازی کی اہم ترین قسم ہے۔ اس کی چینی کی پیداواری صلاحیت بہت زیادہ ہے۔ لیکن یہ وہیں زیرِ کاشت ہے جہاں کاشت کار کے پاس پانی و کھاد کے وافر وسائل موجود ہیں یا جہاں شوگر ملز نے بیج کھاد اور ادویات کے لئے قرضے کی سہولیات مہیّا کی ہیں۔

ایل -116 اور بی ایف۔ 162 اقسام شمالی اور وسطی پنجاب میں بیماری کی وجہ سے کامیاب نہیں ہو سکیں۔ لیکن جنوب مغربی پنجاب کے گرم خشک علاقوں کی مقبول ترین اقسام ثابت ہوئی خصوصاً بی ایف -162 نے کافی نام کمایا ہے۔

وسطی پنجاب میں ایک غیر منظور شدہ قسم CO-1148 زیادہ مقبول ہوئی ہے۔ مختلف علاقوں میں اس کا زیرِ کاشت رقبہ 50 تا 90 فیصد ہے۔ اس قسم نے سی او ایل۔ 54، ایل۔ 118,116 اور ٹرائی ٹان کو ختم کر کے تیزی سے اپنی جگہ بنائی لیکن اس سے صنعتِ شکر سازی پر تباہ کن اثرات مرتب ہوئے۔ چنانچہ اس کی وجہ سے چینی کی اوسط پیداوار کم ہو کر 8 فیصد سے بھی نیچے آ گئی۔ یہ قسم کہیں فروری، مارچ میں پک کر پیلائی کے قابل ہوتی ہے۔ شروع میں صرف 5.5 فیصد پیداوار دے پاتی ہے۔ جبکہ اس کے مقابلے میں اگیتی اقسام میں اس وقت چینی کی پیداواری صلاحیت 8.5 تا 12.5 فیصد ہوتی ہے۔

پنجاب کی ترقی دادہ اقسام میں گنے اور چینی کی پیداوار کا تناسب

پنجاب

اقسام کا نام	منظور ہونے کا سال	گنے کی کل پیداوار ٹن فی ایکڑ	چینی پیداوار فیصد	کل چینی کی پیداوار ٹن فی ہیکڑ
بی ایف162	1990ء	90	11.00	09.90
سی پی33-43	1990ء	80	11.90	09.52
سی پی 77۔400	1997ء	90	12.00	10.50
سی پی 72۔2086	1997ء	90	11.90	09.90

سرحد

اقسام کا نام	منظور ہونے کا سال	گنے کی پیداوار ٹن فی ہیکٹر	شوگر کی پیداوار فیصد	چینی کی پیداوار ٹن فی ہیکٹر	پکنے کا وقت
سی او290	1933ء	40.00	8.5	03.40	وسطی
سی او622	1953ء	45.00	10.50	04.72	وسطی
سی او245	1957.58ء	54.00	10.50	05.25	پچھیتی
این سی او310	1960-61ء	50.55	11.00	05.56	اگیتی
سی پی48/103	1962-63ء	55.00	11.00	06.05	اگیتی
سی پی44/101	1974ء	55.00	11.33	06.23	وسطی
آئی ایم61	1981ء	60.00	11.34	06.80	اگیتی
سی پی51/21	1981ء	60.00	11.59	06.95	اگیتی
سی پی65/357	1984ء	60.00	13.04	07.82	اگیتی
ایل62/96	1984ء	65.00	12.34	08.02	اگیتی
سی ایم پی13	1986ء	70.00	12.47	08.72	اگیتی
سی او1321	1987ء	68.00	12.32	08.37	اگیتی

سندھ

اقسام کا نام	منظور ہونے کا سال	گنے کی پیداوار ٹن فی ہیکٹر	چینی کی پیداوار فیصد	چینی کی پیداوار ٹن فی ہیکٹر
پی آر-1000	1965ء	110	10.30	11.30
سی او ایل-54	1966ء	080	10.24	08.20
بی ایل-4	1974ء	120	11.10	13.30
ایل-113	1980ء	090	12.60	11.30
ایل-116	1980ء	095	12.60	12.00

اگر مقصد اچھا گڑ اور چینی لینا ہو تو سی او ایل۔ 1148 کسی طور بھی موزوں نہیں لہٰذا اس کی کاشت ایک قومی نقصان ہے۔ گنے کی تین نئی اقسام سی پی 33-43، سی پی 400-77 اور سی پی 2086-72، محکمہ زراعت سے منظور ہو چکی ہیں۔ پیداوار کے لحاظ سے یہ بہت اچھی پائی گئی ہیں۔ ان میں چینی کی خاصی مقدار پائی جاتی ہے۔ جو سی او-1148 کا نعم البدل ہے۔

اہم کماد	گنے کی پیداواری صلاحیت (من فی ایکڑ)	چینی پیداوار فیصد نومبر تا مارچ	گرنے کا رجحان	موڈھی فصل دینے کی صلاحیت	جس بیماری سے متاثر ہے	زرعی خواص
بی ایف-162	900 تا 1550	9.5 تا 12.20	بہت کم	اتنی اچھی نہیں	کنگی سے بہت کم متاثر، رتا روگ سے کم	گنے درمیانے، اگاؤ تیز اور اچھا، شگوفے درمیانے بڑھوتری میں تیزی، پانی کی کمی اور کورے میں بہتر اور گرم، خشک علاقوں میں کامیاب۔
سی۔پی 33-43	800 تا 1200	10.25 تا 12.15	بہت کم	بہت اچھی	قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔	گنے پتلے، اگاؤ سست، شگوفے، بہت زیادہ، پانی کی کمی اور کورے میں بہتر، گرم خشک، ریتلے اور کلر والی زمینوں میں کامیاب۔
سی۔پی 2086-72	800 تا 1200	1150 تا 13.00	قدرے کم	بہت اچھی	قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔	اگاؤ اچھا۔ شگوفے درمیانے۔ بڑھوتری تیز، کھاد پانی کی ضرورت درمیانی، پنجاب کے نہری علاقوں میں کامیاب، گنے درمیانے، اگاؤ بہتر۔ تیز، شگوفے کم اور بڑھوتری
سی پی 400-77	850 تا 1400	11.00 تا 12.75	کم ہے	اچھی ہے	قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔	گنے موٹے، اگاؤ اور جھاڑ اچھا، پانی کی ضروریات زیادہ جنوب مغربی پنجاب کے نہری علاقوں میں بہت کامیاب ہے۔
سی پی ایس جی۔26	900 تا 1600	09.50 تا 12.10	بہت زیادہ	اتنی اچھی نہیں	کانگیاری	گنے درمیانے، اگاؤ بہتر، تیز۔ شگوفے کم بڑھوتری میں تیز
سی او 1148	880 تا 1500	07.50 تا 11.50	کم	بہت اچھی	رتا روگ	گنے درمیانے۔ اگاؤ اچھا شگوفے بہت زیادہ بڑھوتری میں تیز، کورے سے محفوظ بیشتر زمین اور موسمی حالات میں کامیاب۔